
242

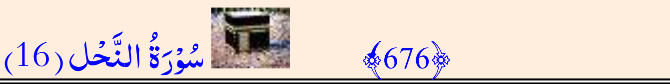
آیات نمبر 10 تا 23 میں آسمان اور زمین میں اللہ کی نشانیوں اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا ذکر کہ یہ سب کچھ اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ کفار کے یہ جھوٹے معبود جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اللہ کے برابر نہیں ہو سکتے، تم اللہ کی نعمتوں کو شمار نہیں کر سکتے۔ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی نازل کیا، اس میں سے کچھ تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور اسی پانی سے نباتات اور درخت اگتے ہیں جن میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اس پانی سے وہ تمہارے لئے ہر طرح کی کھیتیاں بھی اگاتا ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل بھی پیدا کرتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ اور اُس ہی نے تمہارے فائدہ کے لئے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اور اُس ہی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اسی طرح اُس نے



اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

تمہارے فائدہ کے لئے زمین میں مختلف رنگ وروپ کی چیزیں پیدا کیں ہیں بلاشبہ اس میں نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس میں سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو اور اس نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دئے تاکہ وہ تمہیں لے کر لرزنے نہ لگے اور اس ہی نے دریا اور راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو اور راستوں میں نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں وہ اللہ جو اتنا کچھ پیدا کر سکتا ہے کیا ان معبودوں کے برابر ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے، تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا



وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اور یہ کفار اللہ کے سوا جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ انہیں تو خود کسی اور نے پیدا کیا ہے

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ مردہ ہیں زندہ نہیں، انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ دوبارہ زندہ کر کے کب اٹھائے جائیں گے؟

رکوع [۲]

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے، پھر جو لوگ ان تمام دلائل کے باوجود بھی آخرت کی زندگی پر ایمان نہیں لاتے، ان کے دل انکار میں ڈوبے ہوئے ہیں اور وہ بڑے سرکش و متکبّر ہیں

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ اس سب کو جانتا ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ بلاشبہ اللہ سرکشی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔